یومِ عرفہ کی نیکی اور اس کا روزہ دو سال کے گناہوں کی مُعافی کا ذریعہ ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جعَلَ يوْمَ عَرَفَةَ يَوْمًا جَلِيلَ الْقَدْرِ، يُضَاعَفُ فِيهِ الثَّوَابُ وَالْأَجْرُ، وَيُغْفَرُ فِيهِ الذَّنْبُ وَالْوِزْرُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ. **أَمَّا بَعْدُ**: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، وَالْعَمَلِ بِمَا فِيهِ رِضَاهُ، وَالتَّزَوُّدِ لِلِقَاهُ، **(وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى وَاتَّقُونِ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ)**(١).

میرے نمازی بھائیو! اور عزیز دوستو! بلاشبہ نوذوالحِجّہ یعنی یومِ عرفہ کی بہت زیادہ فضیلت ہے یہ مبارک دن بالکل قریب آچکا ہے چنانچہ کل یومِ عرفہ ہے باری تعالٰی جَلّ جَلالُہٗ نے اس دن کو بہت زیادہ عظمت عطا کی ہے اس کو دوسرے ایام پر رفعت بخشی ہے اور اسکی فضیلت کی بنا پر اس دن کی قسم کھائی ہے چنانچہ ارشاد ہے: **(وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ)**(٢) اس کی تفسیر میں نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: **«الْيَوْمُ الْمَشْهُودُ يَوْمُ عَرَفَةَ»**(٣)، مشہود سے عرفہ کا دن مراد ہے خدائے عَزَّوَجَلَّ یومِ عرفہ میں تجلّی فرماتا ہے اور اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے خصوصی رحمت نازل کرتا ہے پس ان کی دعائیں قبول کرتا ہے ان کی برائیاں مٹادیتا ہے ان کی نیکیوں کا اجر بڑھادیتا ہے اور ان

کیلئے جنت کا فیصلہ فرمادیتا ہے رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے: «مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ مِنْ أَنْ يُعْتِقَ اللَّهُ فِيهِ عَبْدًا مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ»[٤]، (یوم عرفہ کے علاوہ)کوئی دن ایسا نہیں جس میں باری تعالی بندے کو یوم عرفہ سے زیادہ جہنم سے آزاد فرماتا ہو، اور یہ کوئی حیرت اور تعجب کی بات نہیں کہ رب کریم عرفہ کے دن اپنے بندوں پر خصوصی کرم کرتا ہے اوران پر بے شمار رحمتیں نازل فرماتا ہے کیونکہ وہ تو اس سے پہلے اسی دن مؤمنوں پر اپنی نعمتیں تمام کرچکا ہے اوراسی دن ان کا دین مکمل فرماچکا ہے چنانچہ عرفہ کے دن کے اس نے رسول رحمت ﷺ پر اپنا یہ فرمان نازل فرمایا تھا: (الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا)[٥] آج کے دن تمھارے لئے تمھارے دین کو میں نے کامل کردیا اور میں نے تم پر اپنا انعام تمام کردیا اور میں نے اسلام کو تمھارا دین بننے کیلئے پسند کرلیا یہ آیت کریمہ نبی کریم ﷺ پر عرفہ کے دن میدان عرفات میں نازل ہوئی تھی اس دن جمعہ تھا[٦]. یقیناً باری تعالیٰ ارحم الراحمین ہے بلاشبہ پاک ہے وہ ذات جس نے ہر چیز کو پیدا فرمایا اوراعتدال وحکمت کے ساتھ پیدا فرمایا اس نے شرعی احکام کو لازم فرمایا اورانہیں آسان بنایا اور بندوں پر اپنی نعمتیں تمام فرمادیں پس تمام حمد وثناء باری تعالیٰ کے لائق ہے اور وہی اس کا مستحق ہے

یومِ عرفہ کی قدردانی کرنے والو! یومِ عرفہ کی کما حقہ قدردانی کرو اس کی عظمت وفضیلت کو اچھی طرح سمجھو اس کے عظیم اجر وثواب کو غنیمت جانو اس دن باہم نیکیوں میں مُسابَقَت کرو اور طاعات وعبادات میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو خشوع والے دل اور اشکبار آنکھوں کے ساتھ خوب دعائیں کرو اور اخلاص وللّٰہیت سے باری تعالیٰ کو پکارو ہمارے حبیب ہمارے نبی محمدِ عربی ﷺ عرفہ کے دن بکثرت دعا کیا کرتے اور لوگوں کو اس کی یوں ترغیب دیا کرتے: «خَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ، وَخَيْرُ مَا قُلْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّونَ مِنْ قَبْلِي: سب سے افضل دعا یوم عرفہ کی دعا ہے اور سب سے بہترین کلمہ جو میری زبان سے اور مجھ سے پہلے انبیاء کی زبان سے ادا ہوا ہے وہ یہ کلمہ ہے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ»(٧) اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے بادشاہی ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اور جو لوگ حج کو نہیں گئے ہیں بلکہ اپنے مقام پر موجود ہیں ان کیلئے یوم عرفہ کی سب سے بڑی عبادت اس دن کا روزہ ہے ایک دن کا یہ روزہ دو سال کی عبادت کے برابر ہے اس کی برکت سے باری تعالیٰ دو سال کے گناہ معاف کردیتا ہے چنانچہ رسول اکرم ﷺ سے یوم عرفہ کے روزے کے بارے میں دریافت کیا

گیا تو آپ ﷺ نے اس کی فضیلت کے بارے میں ارشاد فرمایا: «يُكَفِّرُ السَّنَةَ الْمَاضِيَةَ وَالْبَاقِيَةَ»[٨]. (یومِ عرفہ کا) روزہ ایک سال گذشتہ اور ایک سال آئندہ کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے یوم عرفہ میں اللہ جل جلالہ کی رحمت و مغفرت جوش میں رہتی ہے اسے حاصل کرنے کا ایک آسان طریقہ یہ ہے کہ اس دن بندہ اپنی زبان کی حفاظت کرے اور جھوٹ چغلی غیبت اور بہتان وغیرہ سے دور رہے اسی طرح اپنے تما اعضاء و جوارح کو گناہوں سے محفوظ رکھے نبی کریم صاحبِ خُلقِ عظیم ﷺ کا فرمان ہے: «إِنَّ هَذَا يَوْمٌ مَنْ مَلَكَ فِيهِ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ وَلِسَانَهُ؛ غُفِرَ لَهُ»[٩]. یہ ایسا بابرکت دن ہے کہ جو بندہ اس میں اپنے کان اپنی نگاہ اور اپنی زبان کی حفاظت کرلیتا ہے تو اس کی مغفرت ہو جاتی ہے یا اللہ! ہماری خطاؤں اور گناہوں کو مُعاف فرمادے ہماری نیکیوں کو قبول فرمالے ہماری دعاؤں کو قبولیت سے نوازدے ہمارے تمام معاملات کو آسان کردے ہمیں اپنی اطاعت کی توفیق دیدے اور ہمارے لئے تو اپنے اس فرمان پرعمل آسان فرمادے: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ)[١٠].

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ.

اللہ کے نیک بندو! قربانی کا اہتمام کرنے والو! عید الاضحیٰ میں اللہ ربّ العزّت نے ہمارے لئے قربانی مشروع فرمائی ہے قربانی خدائے عَزَّوَجَلَّ کی قربت کا سبب اوراس کی رضامندی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے نیز یہ اللہ کے تقویٰ کا اوراس کے ذِکرو شکر کا وسیلہ ہے باری تعالیٰ جَلَّ جَلَالُہٗ کا فرمان ہے، (لَنْ يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلَكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوَى مِنْكُمْ كَذَلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا هَدَاكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ)[11]، اللہ کے پاس نہ ان (جانوروں) کا گوشت پہونچتا ہے اور نہ ان کا خون بلکہ اسکے پاس تو تمہارا تقویٰ پہونچتا ہے اللہ تعالی نے ان جانوروں کو تمھارے لئے مسخر فرمادیا تاکہ تم اس بات پر اللہ کی بڑائی بیان کروکہ اس نے تمکو (قربانی کرنے کی) توفیق عطا فرمائی اوراے محبوب! آپ نیکو کاروں کو بشارت دید یجئے قربانی کی بے شمار حکمتیں ہیں اس کی ایک عظیم حکمت اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کی نعمتوں پر شکر گذاری ہے ہماری زندگی بھی اللہ تعالیٰ کی عطاکردہ عظیم نعمت ہے اس لئے قربانی کے ذریعے اپنی زندگی کو خیر وبرکت سے مالامال کرو خوشدلی کے ساتھ قربانی کرواپنی طرف سے اپنے اہلِ وعیال اور عزیزواقارب کی طرف سے قربانی کرواپنے بال بچوں پر خوب

وسعت کرو قربانی کا گوشت دوستوں اور پڑوسیوں کو ہدیہ کرو اور فقیروں اور ضرورت مندوں پر صدقہ کرو ان کی غم خواری کرو تاکہ ہمارے درمیان محبت اور تعاون عام ہو ہمیں اپنے رب کا فضل وکرم اور مسرت وسعادت نصیب ہو اور تمام مسلمانوں کو عید کی خوشیاں نصیب ہوں یقیناً قربانی کے ایام باہمی تعاون اور شکر گذاری کے دن ہیں یہ کھانے پینے اور خوشی منانے کے دن ہیں سرورِ کونین ﷺ کا ارشاد ہے، «فَإِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرٍ لِلَّهِ»(١٢) یہ کھانے پینے اور اللہ کو یاد کرنے کے دن ہیں آخر میں دعا کہ اِلٰہَ العٰلمین! تمام مسلمانوں کو عید کی خوشیاں نصیب فرما اور ہم سب کو عید الاضحیٰ کی برکتوں سے مالامال فرما*** فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَلْسِنَتَنَا عَطِرَةً بِذِكْرِكَ، عَامِرَةً بِشُكْرِكَ، وَأَسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ، اللَّهُمَّ اقْبَلْ تَوْبَتَنَا، وَاغْسِلْ حَوْبَتَنَا، وَأَجِبْ دَعْوَتَنَا، وَاهْدِ قُلُوبَنَا، وَسَدِّدْ أَلْسِنَتَنَا، وَأَدِمِ السَّعَادَةَ فِي بُيُوتِنَا، وَالْخَيْرَاتِ عَلَى وَطَنِنَا. اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَ الْحُجَّاجِ حَجَّهُمْ، وَيَسِّرْ لَهُمْ مَنَاسِكَهُمْ، وَاحْفَظْهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ وَأَهْلِيهِمْ، وَأَعِدْهُمْ سَالِمِينَ إِلَى وَطَنِهِمْ، وَقَدْ غَفَرْتَ ذَنْبَهُمْ، وَشَكَرْتَ سَعْيَهُمْ. اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الْأَمَانَ وَالِاسْتِقْرَارَ، وَالرُّقِيَّ وَالِازْدِهَارَ، وَعُمَّ الْعَالَمَ بِالرَّحْمَةِ وَالسَّلَامِ.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ مُحَمَّد بْن زَايد، وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايد، وَالشَّيخ راشد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خَلِيفَة بْن زَايد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، والْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

---

(١) البقرة: ١٩٧.
(٢) البروج: ١-٣.
(٣) الترمذي: ٣٣٣٩.
(٤) مسلم ١٣٤٨.
(٥) المائدة: ٣.
(٦) الطبراني في المعجم الكبير: ٣٩٢/١٩.
(٧) الترمذي: ٣٥٨٥.
(٨) مسلم: ١١٦٢.
(٩) أحمد: ٣٠٩٧.
(١٠) النساء: ٥٩.
(١١) الحج: ٣٧.
(١٢) مسلم: ١١٤١، وأحمد: ٢٠٧٢٩.